تقدیم

محمد خان شیرانی

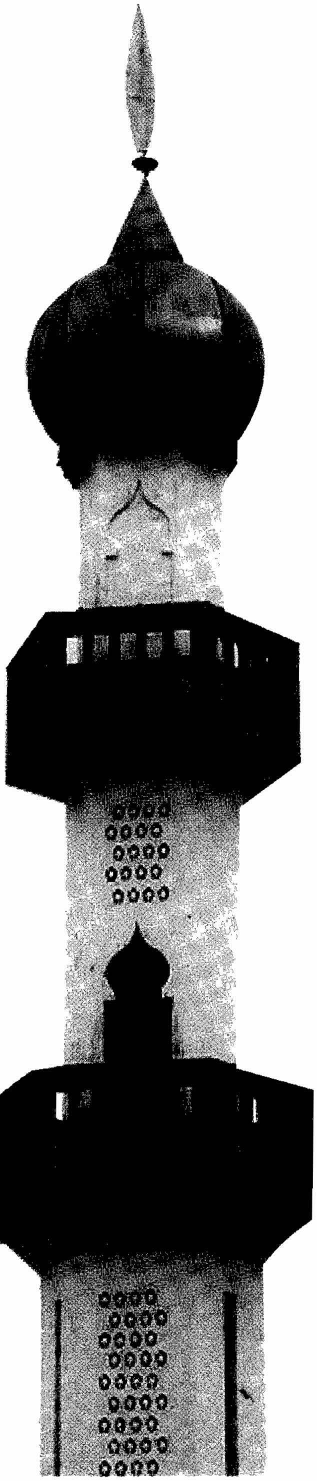

اسلامی نظریاتی کونسل ایک آزاد اور خود مختار آئینی ادارہ ہے جس کی تشکیل ۱۹۷۳ء کے دستور پاکستان کے آرٹیکل ۲۲۸ کے تحت کی گئی ہے۔ کونسل کی اہم ذمہ داریوں میں پارلیمنٹ اور صوبائی اسمبلیوں کو ایسے ذرائع اور وسائل کی سفارش کرنا شامل ہے جن سے پاکستان کے مسلمانوں کو اپنی زندگیاں انفرادی اور اجتماعی طور پر ہر لحاظ سے اسلام کے ان اصولوں اور تصورات کے مطابق ڈھالنے کی ترغیب اور امداد ملے جن کا قرآن وسنت میں تعین کیا گیا ہے۔ ملک میں رائج قوانین کا قرآن وسنت کی روشنی میں جائزہ لے کر انہیں اسلامی احکام کے مطابق بنانے کے لیے پارلیمنٹ اور صوبائی اسمبلیوں کو سفارشات پیش کرنا اور نئی قانون سازی کے بارے میں یہ رہنمائی فراہم کرنا کہ آیا یہ قانون سازی اسلامی احکام کے مطابق ہے یا نہیں، جیسے اہم امور پر مقننہ، صدر پاکستان اور صوبائی گورنروں کو راہنمائی فراہم کرنا بھی کونسل کی آئینی ذمہ داریوں میں شامل ہے۔

کونسل اپنی ان ذمہ داریوں کی تکمیل کے سلسلے میں اب تک نوے (۹۰) سے زائد رپورٹیں پیش کرچکی ہے۔ ملک میں انگریزوں کے دور سے رائج ہزاروں قوانین کا جائزہ لے کر انہیں اسلامی احکام کے مطابق ڈھالنے سے متعلق مفصل سفارشات پیش کی جا چکی ہیں۔ اسی طرح اسلامی آئین سازی، سود سے پاک معیشت، اسلامی نظام تعلیم، اسلامی طرز حکومت، اسلام کے معاشرتی اور اقتصادی نظام، ذرائع ابلاغ سے متعلق پالیسی کے اسلامی خدوخال سے متعلق بھی مفصل رپورٹیں پیش کی جا چکی ہیں۔

کونسل محسوس کرتی ہے کہ آج کے جدید عالمگیر انسانی معاشرت میں قوم و ملت کو درپیش تمدن، معاشرت، معیشت، حکمرانی اور بالخصوص قانونی راہنمائی کے سلسلے میں جو چیلنج اور مشکلات درپیش ہیں ان کے قابل قبول حل کی دریافت کے سلسلے میں قرآن وسنت اور اسلاف کے چھوڑے ہوئے اسلامی قانون سازی سے متعلق قرآن وسنت سے مستنبط اصول وقواعد کے گراں قدر سرمایہ کو بنیاد بناتے ہوئے جو کاوشیں انفرادی یا اجتماعی سطح پر ہو رہی ہیں،

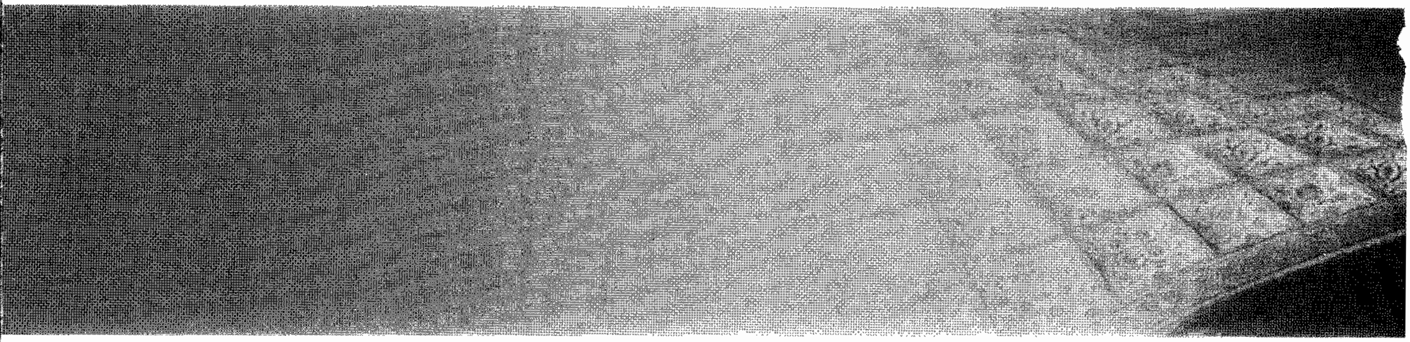

[illegible] لایا جائے بلکہ علماء اور دانشوران قوم سے [illegible] کی عدم موجودگی میں تمدنی تبدیلیوں کے پس منظر میں قوم [illegible] اجتہادی مسائل کے حل کے لیے قرآن و سنت کے [illegible] اپنے نتائج فکر کو قوم و ملت کے سامنے [illegible] کیا جا سکے کہ اسلامی قانون جمود کا [illegible] انسانی زندگی کے مسائل کا [illegible]

[illegible]

رسالہ اجتہاد کا اجراء کونسل کی طرف سے اس غرض کے لیے کیا گیا ہے کہ ہم اسلاف کے اسلامی قانون سازی کے قابل فخر سرمایہ سے استفادہ پر مبنی عصر جدید میں ہونے والی اجتہادی کاوشوں کو قوم کے سامنے لا سکیں۔ اس سلسلے میں کونسل مختلف قسم کے نقطہ ہائے نظر پر مشتمل تحریروں کو خوش آمدید کہے گی۔ بشرطیکہ ایسی کاوشیں/تحریریں افتراق کے بجائے اتحاد اور مخالفت کے بجائے دوسروں کے نقطہ ہائے نظر کے لیے برداشت پر مبنی ہوں۔ رسالہ میں اشاعت کے لیے موصول ہونے والی تحریریں مدلل، معقول، تعمیری اور مثبت خیالات و افکار کی حامل ہونی چاہیے جن کا مقصد خالق کائنات، انسانیت اور خاص کر امت مسلمہ کی خیر خواہی اور رہنمائی ہو۔ ادارہ مصنفین اور مقالہ نگاروں کی تحریروں کی مثبت اور تعمیری ایڈیٹنگ کا حق محفوظ رکھتا ہے۔ ادارہ کا ان تحریروں میں بیان کردہ آراء سے متفق ہونا ضروری نہیں ہے۔

اللہ رب العزت اپنے دین کی خدمت اور انسانیت کی فلاح و بہبود کے لیے تگ و دو کی علی الدوام توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔